# ہندو اخبارات کی افسوسناک روش

صلح و آشتی کی فضاء پیدا کرنے اور روادارانہ تعلقات قائم کرنے کے لئے یہ نہایت ضروری ہے۔ کہ تہذیب اور شائستگی کا لحاظ رکھا جائے۔ حتےٰ کہ اگر ایک دوسرے کے خیالات سے اختلاف کی نوبت آئے۔ تو بھی اس کا اظہار ایسے مہذب پیرایہ میں ہو۔ کہ جس میں خواہ مخواہ دل آزاری نہ پائی جائے۔ مگر نہایت ہی افسوس ہے۔ کہ ہندو اخبارات باوجود ہندو مسلمانوں میں اتحاد اور یکجہتی کی ضرورت کے کامل احساس کے اور اس کے نہ ہونے کی وجہ سے ملک کو جو نقصانات پہونچ رہے ہیں ان کو جانتے ہوئے درشت کلامی اور بدگوئی کے اس قدر عادی ہو چکے ہیں۔ کہ معمولی معمولی باتوں میں انتہائی دل آزادی کا رنگ اختیار کر لیتے ہیں جیسا کہ دو تازہ مثالوں سے ظاہر ہے

بھائی پرمانند صاحب کا اخبار "ہندو" دیکم ستمبر) لکھتا ہے:-

"کچھ عرصہ سے فرزندان اسلام کے جوش حمیت سے پاکستان کی بابت گرمی میں ابال آ رہا ہے۔ چنانچہ اس کے چھینٹے ہر ہفتہ لاہور کے مسلم اخبارات کے مونہہ پر گرے دکھائی دیتے ہیں پندرہ بیس سال پہلے جس کچلی ہوئی ہڈی کو گندہ سمجھ کر بڑی کوشش سے چھڑایا گیا تھا۔ اسی کو مسلم اخبارات نے غلاظت کے ڈھیر سے اٹھا کر پھر چبانا شروع کر دیا ہے سچ ہے۔ **کتا ہڈی کو نہیں چھوڑتا** چونکہ یہ ہڈی پندرہ بیس برس تک غلاظت کے ڈھیر پر پڑی رہی ہے اس لئے مسلم اخبارات کے کام و دہن سے غلاظت کی بدبو آنے لگی ہے"!

کسقدر افسوسناک طرز تحریر ہے:۔

اخبار "ملاپ" ہر یکم ستمبر) لکھتا ہے:-

"جب دیش بندھو داس زندہ تھے۔ تو بنگال کے موجودہ وزیر اعظم انہیں چچا کہا کرتے تھے۔ دیش بندھو نے خود اپنی ایک تقریر میں اس کا ذکر کیا تھا۔ مسٹر فضل الحق اس زمانہ میں کانگرس کے ساتھ تو خیر نہ تھے۔ مگر اس کے زیر اثر یا زیر رعب ضرور تھے۔ دیش بندھو انہیں کان سے پکڑ کر اس طرح نچایا کرتے تھے۔ جس طرح گلیوں میں آپ نے اکثر دیکھا ہوگا۔ بندر کو نچانے والا نچایا کرتا ہے"۔

یہ دو تحریریں مشتے نمونہ از خروارے ہیں۔ ان سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ کہ ہندو اخبارات کس زور شور سے مسلمانوں کی دل آزاری کے مرتکب ہوتے۔ اور اسے کتنا معمولی امر سمجھتے ہیں۔ ذرا غور تو کیجئے۔ اگر پاکستان کی تحریک میں کچھ حقیقت ہے۔ تو کیا مسلمان بھائی پرمانندجی کے اخبار کی اس خوشگوئی سے متاثر ہو کر اس سے دست بردار ہو جائیں گے۔ اور اگر اس میں کوئی حقیقت نہیں۔ بلکہ وہ ایک خوشکن تصور ہے۔ تو اس سے ہندوؤں کا کیا بگڑ سکتا ہے۔ اور اس بارے میں اتنی درشت کلامی سوائے اس کے کیا نتیجہ پیدا کر سکتی ہے۔ کہ ہندو مسلمانوں میں سر پھٹول شروع ہو جائے یا کم از کم رنجش بڑھ جائے:۔

بے شک ہندو اخبارات کو یہ حق حاصل ہے۔ کہ جس تحریک میں اپنے لئے کوئی خطرہ محسوس کرتے ہوں۔ اس کے خلاف آواز اٹھائیں۔ اور مسلمانوں کو اس خطرہ کی طرف توجہ دلا کر مطالبہ کریں کہ اسے دور کیا جائے۔ لیکن انہیں قطعاً یہ حق حاصل نہیں۔ اور نہ اس کا کوئی مفید نتیجہ نکل سکتا ہے۔ کہ جو بات اپنی مرضی کے خلاف پائیں۔ اس کی آڑ لے کر برا بھلا کہنا شروع کر دیں اور تہذیب و شرافت کو بالکل جواب دے دیں۔ یہ سخت ناانصافی۔ اور بہت بڑی زیادتی ہے۔ اور اسی قسم کی زیادتیاں ہیں۔ جو مسلمانوں کو ہندوؤں کے ساتھ سیاسی اور ملکی معاملات میں بھی متحد ہونے میں روک بنی ہوئی ہیں۔ کاش ہندو نہ صرف مسلمانوں کی دل آزاری سے کلیتہً اجتناب کریں۔ بلکہ انہیں اپنی خیر خواہی اور ہمدردی کا عملی رنگ میں یقین دلائیں۔ تاکہ دونوں قومیں مل کر اپنے وطن کی ترقی۔ اور خوشحالی میں حصہ لے سکیں:۔

پنجاب کے ہندو اخبارات چونکہ عام طور پر آریہ سماجی ہیں۔ اس لئے باوجود سیاسی اخبار ہونے کے وہ اس درشت کلامی سے باز نہیں رہ سکتے۔ جو مذہبی میدان میں بانی آریہ سماج نے ان کے لئے چھوڑی ہے۔ اور جس کی وجہ سے ان کے مذہبی پرچارک خاص طور پر بدنام ہیں اگر ان ہندو سیاسی اخبارات نے اپنی روش نہ بدلی۔ تو سیاسی لحاظ سے بھی وہ اسی طرح نقصان رسان ہونگے جس طرح مذہبی رنگ میں آریہ سماجی ہو رہے ہیں:۔

# مدینۃ المسیح

قادیان ۲ ستمبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۹ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے ؛

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو شدید سردرد کے باعث تکلیف ہے، دعائے صحت کی جائے ؛

# اخبار احمدیہ

**چندہ برائے توسیع مساجد** مندرجہ ذیل رقوم خان محمد اکرم خان صاحب بی۔ اے چارسدہ ضلع پشاور کی طرف سے توسیع مساجد اقصےٰ و مبارک اور توسیع مہمان خانہ کے لئے داخل خزانہ ہوئی ہیں جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ توسیع مساجد اقصےٰ و مبارک دس روپے۔ توسیع مہمان خانہ پانچ روپے۔ ناظر بیت المال

**تبدیلی نام** خاکسار کا اصل نام شریف احمد ہے۔ لیکن سکول کے کلرک کی غلطی سے رجسٹروں میں نام محمد شریف لکھا گیا۔ اور یہی نام میری میٹریکولیشن کی سند پر درج ہے۔ لیکن آئندہ کے لئے میرا نام شریف احمد ہی ہوگا۔ خاکسار شریف احمد نصرت آباد سندھ

**درخواست ہائے دعا** ملک محمد عبد اللہ صاحب قادیان اپنی اہلیہ صاحبہ اور لڑکی کی صحت کے لئے جو بعارضہ بخار بیمار ہیں ڈاکٹر غلام غوث صاحب پنشنر اپنے پوتے سلیم احمد کی صحت کے لئے۔ عبد الرحمٰن صاحب کلرک امور عامہ اپنے بچے عطاء الرحمٰن کی صحت کے لئے جو بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے عبد الحفیظ خان صاحب سلطان پورہ لاہور دین و دنیا میں کامیابی کے لئے سید علی صاحب کدہر ضلع شیخوپورہ اپنے لڑکے ظفر اقبال کی صحت کے لئے جو بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ محمد شمس الدین صاحب کلکتہ سیٹھ عبد الستار صاحب کی صحت اور مشکلات کے ازالہ کے لئے۔ ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب بی۔ اے اپنی لڑکی بشریٰ بیگم صاحبہ کی صحت۔ سردار بشیر احمد کی محکمانہ ترقی۔ سردار بشارت احمد کی کامیابی اور دختر خلیفہ عبد الرحیم صاحب کی صحت کے لئے جو عرصہ سے بیمار ہے۔ محمد اسمٰعیل صاحب اپنی لڑکی کی صحت کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں۔ احباب ان سب کے لئے دعائے صحت کریں۔

**اعلان نکاح** میرا نکاح ۲۶ اگست مولوی غلام رسول صاحب نے جامع مسجد سیالکوٹ شہر میں بعوض مبلغ آٹھ صد روپیہ مہر مسماۃ نذیر بیگم بنت بابو فضل الٰہی صاحب سکنہ سیالکوٹ شہر کے ساتھ پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں یہ تعلق جانبین کے لئے بابرکت ہو۔ خاکسار خیر الدین سکنہ بھاگووال۔

**ولادت** چودھری فضل الدین صاحب سکنہ کھارا کے ہاں ۲۴ اگست لڑکا تولد ہوا۔ جس کا نام حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جلال الدین تجویز فرمایا ہے نیز مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیا لگڑھی مبلغ کے ہاں لڑکی تولد ہوئی۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے رفیقہ نام تجویز فرمایا ہے۔ احباب درازی عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں ؛

# خلافت جوبلی فنڈ کی مجوزہ رقوم کے متعلق اعلان

گزشتہ سے پیوستہ

| مقام | رقم | مقام | رقم | مقام | رقم | مقام | رقم |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| چک ۱۱/۶ ممہ | 900/- | کوہاٹ | 710/- | اوچ | 670/- | عزیز پور ڈوگری | 600/- |
| شرودہ | 870/- | رہتک | 710/- | سامانہ | 670/- | جھنگ | 600/- |
| آنبہ | 800/- | شاہدرہ | 500/- | جنجہ | 650/- | مالاکنڈ | 600/ |
| ددلیال | 800/- | چک سکندر | 500/- | بدوملہی | 640/- | منصوری | 600/- |
| کوٹ فتح خاں | 800/- | محمود پور | 500/- | لنڈی کوتل | 640/- | کیرنگ | 600/- |
| ٹاٹانگ | 800/- | سمبڑیال | 700/- | ناسنور | 640/- | یادگیر | 600/- |
| سنور | 800/- | شاہ مسکین | 700/- | کان پور | 640/- | چک ۹۲ G.R | 580/- |
| نابھہ | 800/- | وزیر آباد | 700/- | میاں چنوں | 630/- | میرٹھ | 580/- |
| جموں | 800/- | گولیکی | 700/ | شاہجہانپور | 630/- | ٹانگانیکا | 580/- |
| پوری | 800/- | سری نگر | 700/- | پورٹ بلیر | 630/- | خانیوال | 570/- |
| رنگون | 800/- | لالہ موسیٰ | 700/- | سنجر چانگ | 625/ | پنڈی گھیپ | 560/ |
| پونہ | 740/- | اٹھوال | 700/- | ایبٹ آباد | 620/- | گھٹیالیاں | 540/- |
| چک ۳۲-۳۲ ح | 730/- | مانسہرہ | 700/ | بنارس | 620/- | کریام | 540/- |
| ناصر آباد | 730/- | احمدی پور | 690/- | کٹک | 620/- | پٹیالہ | 540/- |
| بلوکر ناد | 720/- | کپور تھلہ | 684/- | توپخانہ ۱۵/ح | 620/- | مانڈلے | 530/- |
| مونگھیر | 720/- | دھرمسالہ | 680/- | ڈڈوما | 610/- | | |
| چارسدہ | 710/- | شیموگہ | 680/- | سمندری | 610/- | | |

ناظر بیت المال

# طلباء ہائی سکول اور مدرسہ احمدیہ کو اطلاع

جس مقام سے کم از کم چار طلباء تعطیلات کے بعد اکٹھے واپس قادیان آنیوالے ہوں وہ ۷ ستمبر سے قبل اپنے اسماء اور مکمل پتہ سے ہیڈ ماسٹر صاحبان کو اطلاع دیں تا ان کے لئے رعائتی کرایہ کے ٹکٹ کا انتظام کیا جاسکے ؛

# تلاش گمشدہ

۲۱ اگست کو میری بیوی اور تین بچے فیروزپور شہر سے قادیان کے لئے گاڑی پر سوار ہوئے۔ ایک رات وہ مسجد احمدیہ لاہور میں ٹھہرے۔ ۲۲ اگست کو وہ امرتسر پہونچے۔ جہاں میری بیوی کو جنون کا دورہ ہوگیا۔ اور وہ بچوں سمیت گاڑی سے اتر کر سٹیشن کے ایک طرف بیٹھ گئی۔ سورج غروب ہونے کے بعد بڑا لڑکا تو اسباب کے پاس بیٹھا رہا لیکن وہ دو بچوں کو ہمراہ لے کر جنون کی حالت میں کہیں چلی گئی۔ ایک بچہ تو شہر میں آوارہ پھرتا مل گیا ہے۔ لیکن چھوٹا بچہ جس کی عمر چار سال ہے۔ اس کی اور اسکی والدہ کی بہت تلاش کی۔ مگر کچھ پتہ نہیں لگا۔ جس سے بڑی سخت تکلیف ہو رہی ہے۔ کسی صاحب کو اگر کہیں پتہ لگے۔ تو مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔ میں نہایت مشکور ہوں گا۔ حلیہ مندرجہ ذیل ہے۔

نام عزیزہ بیگم یا عزیزن۔ رنگ گندمی۔ قد چھوٹا۔ جسم پتلا۔ اوپر برقعہ جس کی ٹوپی میلی ہے۔ پاجامہ سفید۔ پاؤں میں بادامی رنگ کے سلیپر۔ دوپٹہ سرخ یا سفید ململ کا ایک چار سالہ بچہ ہمراہ ہے۔ بہت کم گو ہے ؛

خاکسار محمد علی احمدی۔ مسجد احمدیہ فیروزپور شہر

# امتحانِ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خدام الاحمدیہ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب وُہ بیش بہا خزائن ہیں۔ جن کے متعلق احادیثِ نبویہ میں پیشگوئی تھی۔ یہ وُہ دُرِ بے بہا ہیں۔ کہ دُنیوی زر و مال ان کے سامنے ہیچ ہیں۔ علم و عرفان کے دریا۔ معارفِ قرآنیہ کے بے کنار سمندر۔ رموزِ الٰہیہ کے دفائن۔ اور اسرارِ الٰہیہ کے مظاہر یہی وُہ کتب ہیں۔ جن کے مطالعہ سے لاکھوں تشنۂ ایمان روحیں سیراب ہوگئیں۔ راہ گم کردہ راہ ہدیٰ پر گامزن ہوگئے۔ اور خدا تعالےٰ سے نا آشنا انسان اس کے وصال و خطاب سے مشرف ہوئے۔ یہی وُہ کتب تھیں۔ جن کے ذریعے خدا تعالےٰ نے قلوب میں حیرت انگیز تغیرات پیدا کر کے نئی زمین۔ اور نیا آسمان پیدا کر دیئے دلوں میں قرآن سے وابستگی۔ محبتِ رسولؐ۔ اور عشق الٰہی پیدا کر دیا۔ اس دہریت والحاد کے زمانہ میں وابستگانِ دامنِ احمدؑ کی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بے نظیر محبت و اخلاص۔ اور عباداتِ الٰہیہ اور حصولِ قرب اللہ کے لئے بے مثال ولولہ و جوش۔ عرفانِ الٰہی کی تحصیل کے لئے عدیم المثال تڑپ اور معارفِ قرآنیہ کے لئے بے پناہ شوق ہی تو ہے جس کے باعث اہلِ عالم حیران ہیں۔ ان باتوں کو جنہیں وُہ اَن ہونی یقین کرتے تھے۔ وُہ اپنی آنکھوں دیکھ رہے ہیں۔ لاریب۔ مذہب کے لئے یہ جوش۔ اور اپنی محبوب ہستیوں سے یہ پُر خلوص وابستگی عدیم النظیر ہے دنیا کے کسی گوشہ میں چلے جائیں۔ ناممکن ہے۔ کہ مذہب کے لئے فدائیت کی جو تڑپ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے بچوں۔ نوجوانوں اور بوڑھوں کی ہر حرکت و سکون سے عیاں ہے۔ اس کا عشرِ عشیر بھی کہیں نظر آئے۔ یہ عشق الٰہی کے وُہی خزائن تو ہیں۔ جنہیں مسیح الزمان نے آ کے لٹایا۔ ان رموز کو جو صوفیا سالہا سال کی ریاضت کے بعد بتایا کرتے۔ حضور علیہ السلام فداہ انفسنا۔ آبائنا و امہاتنا نے اپنی کتب میں کھول کر رکھ دیئے۔ اور قرب الٰہی کا حصُول نہایت آسان کر دیا۔ ضرورت صرف اس امر کی ہے۔ کہ ہم حضورؑ کی کتب کی اہمیت سمجھیں۔ اور ان خزائن سے متمتع ہونے کی فکر کریں۔ جو ان کتب میں موجود ہیں۔ ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی لائی ہُوئی تعلیم سے پوری طرح واقف ہوں کہ ہمارا مقصدِ حیات ہے۔ ہم روزانہ کچھ وقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا مطالعہ کریں۔ اور سوچیں۔ کہ کیا ہم روزمرہ کی زندگی میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیم وارشادات کو پیش نظر رکھتے ہیں۔ اور ان پر عمل پیرا ہیں۔ اگر نہیں۔ تو ہم جو شناختِ مامور زمان کا دعوےٰ کرتے ہیں۔ ان سے جنہیں اس امر کی توفیق نہیں ملی۔ کہ وُہ مہدی زمان کو شناخت کرتے۔ یقیناً زیادہ سزا۔ اور غضب الٰہی کے مورد ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ انہوں نے جہالت کے باعث حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نہ پہچانا۔ اور حضور علیہ السلام کے ارشادات پر گامزن نہ ہُوئے مگر ہمارے پاس تو حضور علیہ السلام کے ارشادات کو نظر انداز کرنے کے لئے کوئی عذر نہیں۔ ہم نے حضور علیہ السلام کو پہچانا۔ حضورؑ کو جانا۔ اور مانا۔ پھر بھی حضور علیہ السلام کے ارشادات پر عمل پیرا نہ ہُوئے۔ پس ضرورت ہے۔ کہ ہم اپنی ذمہ واریوں کو سمجھیں۔ اور انہیں باحسن طریق سر انجام دینے کی کوشش کریں۔

میرا روئے سخن زیادہ تر نوجوانانِ جماعت احمدیہ کی طرف ہے۔ کہ وہ وقت کی قدر پہچانیں۔ اپنی عمر کے ان بیش بہا ایام کو رائگاں نہ جانے دیں۔ کہ یہ فرصت کی گھڑیاں کشمکش حیات کی مصروف گھڑیوں میں پھر کبھی نصیب نہ ہوں گی کیوں نہ اپنے اوقات کو اس دائمی اور ابدی مسرت کے حصُول کے لئے خرچ کریں۔ جو وصال الٰہی سے حاصل ہوتی ہے۔ کیوں نہ ہم اس ابدی اطمینان و سکون کی تحصیل کے لئے ساعی ہوں۔ جس کے لئے دُنیا ترس رہی ہے۔ اور جو خدا تعالےٰ کو یاد کرنے اور اس کی باتوں میں دلچسپی لینے سے حاصل ہوتا ہے۔ کہ یہ باتیں جاذبِ فضل الٰہی ہیں۔ آؤ ہم اپنی زندگی اس طریق پر گزاریں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمارے لئے مقرر فرمایا ہے۔ اور ان اصُول پر گامزن ہوں۔ جو حضور علیہ السلام نے ہمارے لئے وضع فرمائے ہیں۔ اپنے تئیں صحیح اسلامی رنگ میں رنگین کر لیں۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ فداہ انفسنا کے ارشاد کے مطابق ہم "اپنے اندر ایسی رُوح پیدا کریں کہ اسلام اور احمدیت کا حقیقی منظر میسر آجائے!!" (خطبہ جمعہ فرمودہ یکم اپریل) جس کے لئے بہترین ذریعہ یہی ہے کہ ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا بکثرت مطالعہ کریں۔

احبابِ جماعت میں کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مطالعہ کا شوق پیدا کرنے کے لئے نظارت تعلیم و تربیت نے ایک امتحان رکھا ہُوا ہے۔ جو ان کے ۱۵ اکتوبر ۱۹۳۸ء کو انشاء اللہ منعقد ہوگا۔ اور جس کے نصاب میں (۱) منن الرحمٰن (۲) مسیح ہندوستان میں اور (۳) نسیم دعوت ہیں۔ میں احمدی نوجوانوں خصوصاً حبابہ خدام الاحمدیہ کو اس امتحان کی اہمیت کی طرف توجہ دلاتا۔ اور پُر زور اپیل کرتا ہُوں۔ کہ وُہ اس میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔ اور اپنے نام جناب ناظر صاحب تعلیم و تربیت کی خدمت میں بھجوا دیں نیز خاکسار کو بھی اطلاع دیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے پروگرام میں کتب سلسلہ کا مطالعہ بھی شامل ہے۔ اس امتحان میں کثرت سے شامل ہو کر ہمیں یہ ثابت کر دینا چاہیئے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز جو بھی پروگرام ہمارے لئے وضع فرمائیں ہم اس کی ہر شق پر پوری طرح عمل پیرا ہیں

خاکسار خالد سیکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ

## بیرون ہند کے خریداران "الفضل" سے
## ضروری گزارش

بیرون ہند کے بعض احباب اخبار کے چندہ کے طور پر دفتر "الفضل" کے نام Crossed. پوسٹل آرڈر ارسال فرما دیتے ہیں چونکہ ایسے پوسٹل آرڈر یہاں سے کیش نہیں کئے جا سکتے ہیں۔ لہٰذا احباب کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ وُہ Crossed. پوسٹل آرڈر ارسال نہ فرمایا کریں۔ بلکہ دوسرے پوسٹل آرڈر ارسال کیا کریں۔ تاکہ مقامی ڈاک خانہ سے کیش ہو سکیں۔

(مینیجر)

# یہاں اور وہاں

## (۱) پنجابی احمدی (۲) خیراتی ڈاکخانہ (۳) دنیا پر ایک نظر

الحاج مولانا نیر کے قلم سے

### (۱)

گزشتہ ہفتہ ڈیرہ بابا نانک کی جماعت نے اپنا سالانہ جلسہ کیا قادیان سے علماء بلائے۔ اسی سلسلہ میں ہم بھی گئے۔ باوجود مخالفت، مقاطعہ اور جماعت کی قلت تعداد جلسہ کا انتظام مہمانوں کی خاطر و مدارات۔ اشتہارات اس رنگ میں شائع کئے گئے۔ کہ ہر شخص یہ نتیجہ نکالے بغیر نہیں رہ سکتا تھا۔ کہ سکھوں کے اس مقدس مقام میں قادیانی احمدی جماعت کے افراد کثرت سے ہیں۔ جلسہ میں علماء نے تقریریں کیں۔ مولوی محمد سلیم صاحب اپنے مشاہدات فلسطین پر بولے۔ اور توجہ کے ساتھ سنے گئے۔ فلسطین کو جانے والے مبلغ مولوی محمد شریف صاحب نے تقریر کی۔ اور لوگوں نے فلسطین کے آنے جانے والے مبلغین کو دیکھ کر اور سنکر سلسلہ احمدیہ کے تنظام کی تعریف کی اور مقررین کی قابلیت کی داد دی۔ ہمارے گیانی عباداللہ صاحب نے اس مقام کے موزون تقریر کی۔ جو سکھوں اور مسلمانوں کے تاریخی خوشگوار تعلقات کی دلچسپ تفسیر اور دونوں قوموں کو محبت سے رہنے۔ بزرگوں کے نقش قدم پر چلنے کی نصیحت پر مشتمل تھی۔ جسے سکھوں نے بھی بڑی محبت اور توجہ سے سنا۔ جلسہ کی زبان پنجابی اور تقاریر پنجابی میں تھیں صرف میں نے خطبہ جمعہ اور صدارت کی تقاریر اردو میں کیں۔ مگر مجھے خدا کے برگزیدہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا قول یاد آگیا۔ فرمایا۔ "پنجابیوں نے تبلیغ کا حق ادا کر دیا ہے"۔ امر واقعہ یہی ہے۔ کہ کسی ملک نے فریضۂ تبلیغ اس خوبی اور عمدگی سے ادا نہیں کیا۔ جیسا کہ پنجاب نے کیا ہے۔ ریل میں قادیان سے جاتے ہوئے مولانا محمد یار صاحب کے والد بزرگوار نے پنجابی کا من گائے اور مسیح پاک آسمان کے دولہا سے محبت رکھنے والے قلوب کے جذبات میں حرکت پیدا کی۔ اور گایا۔

مہدی امام نوں میں ویکھ دے آئے جے
قسم خدا دی اس دی بعیت کر آئے جے
مومناں بہناں نوں میں خبر سنائی جے
جاؤ دیکھو جائیں جائیں

یعنے عاشق مرید کی روح بولتی ہے اور کہتی ہے۔ میں مہدی کو دیکھ آئی ہوں۔ خدا کی قسم اس موعود کی بیعت کا شرف حاصل کر لیا ہے۔ میری مومن بہنوں میں تم کو خبر سناتی ہوں۔ تم بھی خوشی خوشی پیارے مہدی کو دیکھنے جاؤ۔

یہ جذبات حرکت میں تھے۔ جلسہ میں ایک نو احمدی مولوی صاحب نے اپنی تازہ مثال کو منظوم نظم میں سنایا۔ اور ایک شاعر نے "بڑیا اُچھی حق دی لوڑ" یعنے ہمیں راستی کا سنکھا درکار ہے۔ جو موتی لگا کر قادیان والے نے بنایا ہے۔ یہ سلسلہ پنجابی تبلیغ کا اس وقت اپنے کمال کو پہنچا اور مخلصین کے دلوں پر اس نے خاص اثر کیا۔ جبکہ احمدیہ بستی اٹھوال کے جوانوں کا بارعب جلوس "میں تیری تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا" کا جھنڈا اٹھائے ہوئے آیا اور جلسہ گاہ میں کھڑے ہو کر ان پروانوں نے گایا "میں مہدی توں قربان" یعنے میرا سب کچھ پیارے مہدی پر قربان اور اس شمع ہدایت پر تن من دھن نثار ہے۔

پنجاب خوش قسمت پنجاب میں وہ اللہ کا پیارا آیا۔ اور پانچ دریاؤں کی سرزمین کے بہت سے پاکبازوں نے اس کا استقبال کیا۔ مگر بہت ہیں جو ابھی تک محروم ہیں۔ خدا تعالےٰ ان کو بھی اس نعمت سے بہرہ ور کرے۔

### (۲)

قادیان کے گرد و نواح میں سکھوں کی آبادی کثرت سے ہے۔ اور سکھ بھی ایسے ہیں کہ مسلمانوں کو اذان دینے سے روکتے مسلمانوں کی لڑکیوں کو مرتد کر کے علانیہ بیویاں بنا کر رکھتے ہیں۔ مگر قادیان مسلمانوں کی عزت و آبرو کے لئے جو کچھ بھی کوشش کرے۔ اسکا مقابلہ کفر نواز احراری کرتے اور روڑے اٹکاتے ہیں۔ حالانکہ پنجاب میں مسلمانوں کو جس قوم سے حقیقتاً ساتھ ہے وہ سکھ ہیں۔ انکے تعلیم یافتہ طبقہ کو صحیح اسلام پہونچانا۔ ان کے عام طبقہ کو اس کی زبان میں حقیقت حال سے مطلع کرنا۔ ان کے مقروض زمیندار کو وقت پر مالی مدد دینا۔ ان کے جرائم پیشہ لوگوں سے قانونی سلوک کرنا۔ ان کے زور پر مغرور آدمیوں کے سامنے طاقت کا مظاہرہ کرنا۔ ان کی بیویوں اور بچیوں کو اپنی بیٹیاں اور بہنیں سمجھ کر وقت پر مناسب امداد دینا۔ انکے مریضوں اور زخمیوں کی تیمارداری اور مرہم پٹی کرنا وغیرہ وغیرہ کوششیں ہیں جو احمدی جماعت پنجاب کے شاندار مستقبل کیخاطر سکھوں سے دوستانہ تعلقات بڑھانے کے لئے کر رہی ہے۔ ہمارا اردو انگریزی گورمکھی لٹریچر (ترجمہ قرآن۔ اذان۔ سیرت نبوی مولفہ ایڈیٹر صاحب نور) ہمارے گیڈی کے مقابلے ہمارا بروقت پہونچکر مصیبت زدہ مسلمان لڑکیوں کو پولیس کی مدد سے رہا کرانا۔ اردگرد کے دیہات میں سکھ کاشتکاروں کو مالی اور طبی امداد بہم پہونچانا اس سلسلہ کی بین شہادتیں ہیں۔ اس بارہ میں ہمارا ہسپتال خاص کام کر رہا ہے۔ اور ہم نہائت مسرت سے اس امر کا اظہار کرتے ہیں کہ ہمارے اطباء و ڈاکٹروں نے اس خدمت میں خاص حصہ لیا ہے۔ مگر بالخصوص انچارج نور ہسپتال ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب نے اس مقصد میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے خاص محنت و محبت سے کام لیا ہے سکھ مرد و عورتیں ہسپتال میں کثرت سے آتے اور مستفیض ہوتے ہیں۔ اور احمدی ڈاکخانہ میں اپنے تشکر کے جذبات کے خطوط شری واہگورو کے حضور پہونچاتے ہیں ہم نے پچھلے دنوں جو کچھ دیکھا۔ وہ اسقدر خوشی کا موجب اور ایسی دلخوشکن مثال ہے کہ ہم اسے حوالۂ قلم کرنے کے بغیر نہیں رہ سکتے ہم اپنے کا غذوں کا تھیلا سنبھالے خیالات میں غرق دفتر دعوت و تبلیغ کو جا رہے تھے کہ ایک گھوڑا سوار کی آواز آئی۔ "مولوی جی مولوی جی خیراتی ڈاکخانہ کدھر ہے"۔ یعنے مفت دوا دینے والا احمدیہ ہسپتال کہاں ہے ہم نے اس سکھ بھائی کی رہنمائی کی اور خیراتی ڈاکخانہ پر غور کرتے ہوئے واپس ہوئے دیہاتی سکھ مرد و عورتیں شفاخانہ کو ڈاکخانہ کہتے ہیں

### (۳)

ہماری بدلتی ہوئی دنیا کی عجیب حالت ہے۔ نازی سردار ہٹلر نے بہت بڑے پیمانہ پر اور اس وقت فسطائی رئیس سولینی نے بھی مصنوعی جنگوں کی نمائش اور سرحدیں مضبوط کر کے جاپان نے روس سے مصالحت اور چین پر شدید حملہ آوری سے۔ فرینکو نے سپین میں رضاکاروں کی واپسی کے وقت حاصل کرنے والے جواب سے۔ ہنگری نے ایک طرف امیر البحر ہورتھے کو جرمنی کی سیر کو بھیجکر اور دوسری طرف اٹلی کے اشارہ سے یگوسلاویہ۔ رومانیہ۔ چیکوسلواکیہ کے ساتھ معاہدہ صلح کر کے فرانس و انگلستان کو متنبہ کیا ہے۔ کہ امن کے خواب چھوڑ دیں۔ چنانچہ انگلستان اور فرانس کے مدبر اب سوچ میں ہیں۔ کہ ان حرکات امن سوز کا کیا جواب دیں۔ انگریزوں کو غصہ ہے۔ کہ فرینکو ان کے جہاز ڈبو رہا ہے۔ جاپان ان کی عظمت پر ضرب لگا رہا ہے۔ مسولینی عربوں کی حمائت کر کے کل مسلمانوں اور عرب ممالک میں انگلستان کے خلاف نفرت پیدا کرا رہا ہے۔ مشرق قریب خاموش ہے۔ مگر جس طرح مغربی طاقتیں اپنی فوجی طاقتیں بڑھا رہی ہیں اسی طرح ترکی۔ ایران۔ عراق۔ حجاز۔ افغانستان مصروف تیاری ہیں۔ ذرائع آمد و رفت مضبوط کر رہے ہیں۔ ایران سے تازہ خبر ہے۔ کہ بحیرۂ خضر اور خلیج فارس کو ایرانی سرمایہ و انگریز مزدوروں کے ذریعہ پیوست کر دیا گیا ہے۔ ہندوستان میں بھی بے چینی بڑھ رہی ہے غرض ہر جگہ خوف و ہراس ہے کہ عالمگیر جنگ کا آغاز ہونے والا ہے۔ بارود ہے مگر چنگاری

# مسجد فضل لنڈن میں جرمنی فرانس سویڈن کے طلبا کا ورود

اس میں شک نہیں۔ کہ اہل یورپ نے اس زمانہ میں دنیوی علوم میں حیرت انگیز ترقی کی ہے۔ نہ صرف سائنس بلکہ تاریخ۔ جغرافیہ اور مختلف ممالک کے حالات اور مختلف اقوام کی طرز رہائش اور تمدن کے متعلق ان کی معلومات نہایت وسیع ہیں۔ جب وہ کوئی کام شروع کرنا چاہتے ہیں۔ تو سب سے پہلے اس کے مفید اور مضر پہلوؤں پر غور کرتے ہیں۔ پھر کام شروع کرنے کے بعد اس کے اثرات اور نتائج پر غور کرتے رہتے ہیں۔ اور کام کو زیادہ سے زیادہ مفید بنانے کے لئے وہ ان وجوہات کے ازالہ کی کوشش کرتے ہیں۔ جو اس کام کے کماحقہ مفید ہونے میں روک واقع ہوں۔

اس وقت میں ان کی ایک مفید بات کا جو مدارس کے طلباء سے تعلق رکھتی ہے۔ ذکر کرتا ہوں۔ جب موسمی رخصتیں ہوتی ہیں۔ تو ایک ملک کے طلبا ایک انتظام کے ماتحت چند دنوں کے لئے دوسرے ملک میں چلے جاتے ہیں۔ اور وہاں کے سکولوں کے منتظمین ان مہمان طلباء کے لئے ان کے ایام قیام کے مطابق ایک پروگرام جو ٹی پارٹیوں اور معزز اشخاص سے ملاقاتوں۔ کھیلوں۔ اور قابل دید عمارتوں وغیرہ پر مشتمل ہوتا ہے۔ تیار کر چھوڑتے ہیں۔ مثلاً جرمنی کے جو طالب علم لندن آتے ہیں یہاں کے سکولوں کے منتظمین ان کے لئے ایک پروگرام بنا چھوڑتے ہیں۔ جس کے مطابق وہ اپنے اوقات لندن میں گذارتے ہیں۔ اسی طرح لندن کے سکولوں کے طالب علم چند روز کے لئے جرمنی چلے جاتے ہیں۔

اس تبادلہ کے ساتھ جہاں ایک قوم کے نوجوانوں کے دوسری قوم کے نوجوانوں کے ساتھ دوستانہ تعلقات پیدا ہوتے ہیں۔ وہاں انہیں دوسری اقوام کی طرز رہائش اور تمدن اور اخلاق کے مطالعہ کا بھی موقع ملتا ہے۔ اور دوسرے ممالک اور اقوام کے متعلق ان کی معلومات میں اضافہ ہوتا ہے۔ نیز غیر ملکی زبان بولنے کی مشق کا بھی موقع مل جاتا ہے۔ میں سمجھتا ہوں۔ کہ یہ ایک نہایت مفید طریق ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالےٰ نے سیر فی الارض پر بار بار زور دیا ہے۔ نیز فرمایا ہے۔ کہ مختلف اقوام بنانے کی غرض یہ ہے۔ کہ تا وہ آپس میں تعارف پیدا کریں۔ اور ایک دوسرے کے لئے مفید وجود بنیں۔ اس لئے میرے نزدیک محکمہ تعلیم کو اس طرف توجہ کرنی چاہئیے اور موسمی رخصتوں میں ایک صوبہ کی ہائی کلاسز کے ہوشیار طلباء کو دوسرے صوبہ میں لیجانے کا انتظام کرنا چاہئیے۔ اس طرح ایک صوبہ کے طالب علم دوسرے صوبہ کے طالب علموں سے دوستانہ تعلقات پیدا کرنے کے علاوہ اس صوبہ کے حالات سے بھی واقف ہو جائیں گے

چند سالوں سے لندن آنیوالے جرمنی طلباء ہماری مسجد دیکھنے کے لئے بھی آتے ہیں۔ ہر سال نئے طالبعلم ہوتے ہیں۔ لیکن اس سال جرمنی کے طلباء کے علاوہ بعض فرانس اور سویڈن کے طالب علم بھی تھے۔ تعداد تقریباً ستر تھی۔ ان کے لئے احاطہ مسجد میں گارڈن پارٹی کا انتظام کیا گیا۔ سب سے پہلے جناب درد صاحب نے مختصر سی تقریر کی جس میں طالب علموں کو ویلکم کہا۔ اور مسجد کی تاریخ اور جماعت احمدیہ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کے متعلق اختصار کے ساتھ بیان کیا۔ ان کے بعد میں نے عربی زبان میں اور حضرت مولوی شیر علی صاحب نے اردو زبان میں ویلکم کہا۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے بعض الہامات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ اصلی میزبان تو جماعت احمدیہ کے بانی ہیں۔ جن کے طفیل ہم یہاں آئے اور مسجد بنائی۔ اس لئے میں ان کی طرف سے بھی آپ کو ویلکم کہتا ہوں۔ دونو کا ترجمہ انگریزی میں جناب درد صاحب نے کیا۔ اور ڈاکٹر سلیمان صاحب نے افریکان زبان میں اور مسٹر عبدالجبار صاحب نے بنگلہ میں ویلکم کیا۔ ہر جرمن بوائز کے انچارج نے مختصر تقریر میں شکریہ ادا کیا اور کہا کہ آج کا دن دوسرے تمام دنوں سے جو ہم نے لندن میں گذار زیادہ موجب مسرت اور خوش کن ہے۔ آخر میں مسٹر بیکر اور مسٹر کنگ نے جن کے انتظام کے ماتحت وہ مسجد میں آئے۔ امام مسجد لندن اور تمام جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا۔ خاتمہ پر تمام طالبعلموں کو ایک ایک کاپی احمدیہ البم کی دی گئی۔ اور بعض نے مسجد دیکھکر بعض سوالات بھی دریافت کئے۔ جن کے مختلف دوستوں نے جوابات دیئے۔

خاکسار۔ جلال الدین شمس از لندن

# ایک اور احمدی مبلغ کی بلاد عربیہ کو روانگی

مکرم مولوی محمد شریف صاحب مولوی فاضل جو بسلسلۂ تبلیغ عازم بلاد عربیہ ہو رہے ہیں۔ ان کی روانگی کا پروگرام حسب ذیل ہے۔ تمام احمدی احباب سے گذارش ہے کہ مولوی صاحب کی کامیابی کے لئے دعا فرمائی جائے۔

| تاریخ | مقام | وقت | |
|---|---|---|---|
| ۷ ستمبر ۱۹۳۸ء | روانگی از قادیان | ۱۵ - ۳۰ | |
| | آمد بٹالہ | ۱۶ - ۰ | |
| | روانگی از بٹالہ | ۱۶ - ۲۴ | |
| | آمد امرت سر | ۱۷ - ۳۲ | |
| | آمد لاہور | ۱۸ ۵۰ | |
| | روانگی از لاہور | ۲۰ - ۲۵ | (سندھ ایکسپریس) |
| | آمد منٹگمری | ۲۳ - ۲۴ | |
| ۸ ستمبر ۱۹۳۸ء | خانیوال | ۱ - ۳۱ | |
| | بہاولپور | ۳ - ۱۷ | |
| | روہڑی | ۹ - ۴۷ | |
| | نواب شاہ | ۱۳ - ۴۳ | |
| | حیدرآباد (سندھ) | ۱۵ - ۵۵ | |
| | کوٹری | ۱۶ - ۲۵ | |
| | کراچی شہر | ۲۰ - ۱۵ | |
| ۱۱ ستمبر ۱۹۳۸ء | روانگی جہاز از کراچی | دس بجے صبح | |

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)

# شیخ عبدالقادر صاحب مبلغ کو جماعت احمدیہ کراچی کا ایڈریس

شیخ عبدالقادر صاحب مولوی فاضل مبلغ کو ۲۷ اگست احمدیہ لیکچر ہال میں الوداعی پارٹی دی گئی۔ اور ایڈریس خاکسار نے پیش کیا۔ جس میں بیان کیا گیا۔ کہ

(۱) آپ خدا کے فضل سے نومسلم ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے آپ پر فضل کیا اور نہ صرف آپ کو حقیقی اسلام کی دولت سے بہرہ ور کیا۔ بلکہ تبلیغ کا مقدس کام کرنے کی توفیق عطا فرمائی

(۲) کراچی میں آپ سب سے پہلے مبلغ ہیں۔ جن کو سوا تین سال تک اپنے فرائض منصبی ادا کرنے کا موقع ملا۔ ممکن ہے۔ کہ یہ عرصہ اور بھی طویل ہو جاتا۔ مگر خرابی صحت کی وجہ سے آپ اس جگہ کو چھوڑنے پر مجبور ہو گئے

(۳) اس عرصہ میں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کراچی میں تین مرتبہ رونق افروز ہوئے۔ اور خدام کو اپنی زیارت سے مستفیض فرمایا۔ یہ امر آپ کے لئے موجب صد افتخار رہے۔

(۴) اسی عرصہ میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے کراچی کو تحریک جدید کے ماتحت ایک تبلیغی مرکز مقرر فرمایا۔ اور ایک سال سے یہاں احمدیہ لیکچر ہال اور لائبریری قائم کی گئی ہے۔ جس کے انچارج آپ تھے۔ اور ہر اعتبار سے آپ نے قابل تعریف کام کیا۔

(۵) اسی عرصہ میں تحریک جدید اور صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے کراچی میں ایک زمین کا قطعہ خریدا گیا جو احمدیت کے شاندار مستقبل کے لئے ایک نیک شگون ہے۔

ان امور کے باعث کراچی کی جماعت آپ کو انشاء اللہ کبھی فراموش نہیں کرے گی۔ مزید برآں آپ کی سادگی اور اخلاق فاضلہ کا نہ صرف ہم سب پر اثر ہے۔ بلکہ غیر احمدی بھی اس پر شاہد ہیں۔ اور برملا آپ کے صبر و تحمل و بردباری کے مداح ہیں چندماہ سے جو تحریری مناظرہ صداقت سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ایک مخالف پارٹی سے آپ کر رہے تھے۔ اس کے سلسلہ میں ہر غیر احمدی آپ کے اخلاق کا معترف ہے۔ اور امید ہے۔ کہ خدا کے فضل سے اس مناظرہ کا اثر بعض نیک اور سعید لوگوں پر اچھا ہوگا۔

جہاں آپ جماعت کے ہر فرد کے ساتھ ہمدردی اور شفقت کا اظہار فرماتے رہے وہاں آپ نے سلسلہ کی روایات کو قائم رکھتے ہوئے کسی شخصیت کی پروا نہ کر کے اپنے وقار کو اور بھی بالا کر دیا۔ ایک نکاح کے موقعہ پر آپ نے محض اس وجہ سے نکاح پڑھانے سے اجتناب کیا۔ کہ لڑکا آپ کے دوران قیام میں کبھی نمازوں جلسوں وغیرہ میں یا چندوں میں حصہ نہیں لیتا رہا۔ اس وقت اس کے اعزہ کو طبعاً یہ بات بری محسوس ہوئی۔ مگر اب ہم سب کو احساس ہے کہ آپ کی دوربین نگاہ نے جس خطرہ کو دیکھا تھا۔ وہی ظاہر ہوا۔ اور وہ صاحب قریباً قریباً جماعت سے منقطع ہو گئے۔ خدا تعالےٰ ان کو راہ راست پر لائے۔

آپ خوش قسمت ہیں۔ کہ آپ دارالامان تشریف لے جا رہے ہیں۔ جہاں آپ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ان ملفوظات کو جو صحابہ کے سینوں میں ابھی تک محفوظ ہیں۔ کتابی صورت میں لانے کی کوشش کریں گے۔ اور صحابہ کے حالات بھی قلمبند فرمائیں گے۔ اور تذکرہ کے دوسرے ایڈیشن کی تیاری میں حصہ لیں گے۔ یہ ایک نہایت ہی مقدس کام ہے۔ جو نہ صرف موجودہ بلکہ آئندہ آنے والی نسلوں کے لئے بھی آب حیات کا کام دے گا اور تاریخ احمدیت میں درخشندہ کام تصور ہوگا۔ اس خدمت دین میں شریک ہونے کی غرض سے انجمن احمدیہ جناب کی خدمت میں ایک ناچیز تحفہ قلم کی صورت میں پیش کرتی ہے۔ اور آپ سے استدعا کرتی ہے۔ کہ اس مقدس کام کو سر انجام دیتے وقت اس قلم کو آپ استعمال کریں۔ ایک جا نماز بھی پیش خدمت ہے۔ ہم ہیں ممبران انجمن احمدیہ کراچی

# اعلان تحقیقاتی کمیشن

صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر کے لئے کارکنوں کی ضرورت ہے۔ جو امیدوار حسب ذیل شرائط پوری کرتے ہوں۔ وہ ذیل کی فارم پُر کر کے اپنی درخواست مع تمام سرٹیفکیٹ وغیرہ کی مصدقہ نقل کے اپنی عرضیاں ۱۵ ستمبر ۱۹۳۸ء تک سپرنٹنڈنٹ صاحب دفاتر صدر انجمن احمدیہ قادیان کے پاس بھجوا دیں۔ اور نوٹ غور سے مطالعہ کریں۔

خاکسار غلام محمد اختر سکرٹری تحقیقاتی کمیشن

## فارم درخواست امیدواری

| ۱ | نام مع ولدیت درخواست کنندہ | ۵ | امتحان جو پاس کئے ہیں مع سن |
|---|---|---|---|
| ۲ | تاریخ بیعت | ۶ | خلاصہ سندات و سفارشات |
| ۳ | تاریخ پیدائش | ۷ | صحت |
| ۴ | امیدوار کے خاندان کی خدمات سلسلہ | ۸ | کوئی اور قابل ذکر امر |

**شرائط** ۱؎ احمدی ہونا لازمی ہے۔ ۲؎ عمر ۱۸ سے ۲۰ سال ہو۔ ۳؎ مقامی جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ کی خدمات کے متعلق تصدیق کرائی جائے۔ ۴؎ میٹرک یا اس سے اوپر مولوی فاضل یا اس سے اُوپر تک تعلیم لازمی ہے۔ ۵؎ مقامی جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارش کا ہونا لازمی ہے۔ اس کے علاوہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خاص ہستیوں کی سفارشی چٹھیاں اخلاص وغیرہ کے متعلق لگائی جا سکتی ہیں۔ ۶؎ ڈاکٹر یا حکیم ورنہ جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ کی طرف سے سرٹیفکیٹ لگایا جا سکتا ہے۔ ۷؎ شرط ۵؎ کے علاوہ کوئی اور سرٹیفکیٹ لگائے جا سکتے ہیں۔ ان سب شرائط کے علاوہ ظاہری شعائر اسلام کا پابند ہونا ہر امیدوار کے لئے لازمی ہے۔

**نوٹ** ۱؎ تمام وہ درخواستیں جو کسی امیدوار نے کسی دفتری ملازمت کے لئے صدر انجمن احمدیہ کے کسی دفتر میں بھیجی ہوں۔ وہ اس اعلان کے ذریعہ منسوخ قرار دی جاتی ہیں۔ اور ہر امیدوار کو نئی درخواست مندرجہ بالا فارم پر شرائط کے مطابق کرنی ہوگی۔

**نوٹ** ۲؎ آسامیاں فی الحال عارضی ہونگی اور تنخواہ کم از کم ۱۰/۱۵ ماہوار ہوگی۔ لیکن آئندہ مستقل آسامیاں پُر کرتے وقت تجربہ کار عارضی ملازمین کو ترجیح دیجائیگی۔

**نوٹ** ۳؎ جن امیدواروں کی درخواست تحقیقاتی کمیشن منظور کریگا۔ ان کو تاریخ انتخاب سے اطلاع کر دی جائے گی۔

**نوٹ** ۴؎ کمیشن کے کسی ممبر کو سفارش کے ذریعہ زیر اثر لانے کی سعی کرنا امیدوار کی کامیابی میں منافی ہوگا۔

# جماعت احمدیہ لیگوس کی کامیابی کیلئے درخواست دعا

جماعت احمدیہ لیگوس وافریقہ کا ایک اہم مقدمہ مخالفین کے ساتھ سرکاری عدالت میں چل رہا ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالےٰ اس میں جماعت احمدیہ کو کامیابی عطا فرمائے اور مخالفین کو اپنے منصوبوں میں خائب و خاسر رکھے ✦

حفظانِ صحت

# یونان کا سب سے بڑا دشمن



صدیوں کی علمی ترقی اور ملیریا کے مقابلہ کے لئے بڑی بڑی تدابیر اختیار کرنے کے باوجود یہ مرض ابھی تک بنی نوع انسان کا سب سے بڑا دشمن ہے۔

پچھلے زمانوں میں جبکہ ابھی کونین دریافت نہیں ہوئی تھی۔ ملیریا ایک ایسی لعنت تھی۔ جو کثیر التعداد لوگوں کی ہلاکت کا موجب ہوتی تھی مصر قدیم اور فلسطین پر ملیریا نے شدید اثر ڈالا۔ لیکن قدیم یونان میں ملیریا سے جس قدر اموات ہوئیں ان کا مقابلہ مقدم الذکر ملکوں سے نہیں کیا جا سکتا۔

تاریخ دان بتاتے ہیں۔ کہ پانچویں صدی قبل مسیح میں ملیریا کی شدید وبا پھوٹ پڑی۔ جس سے اٹیکا اور خصوصاً ایتھنز کی ساری آبادی تباہ ہو گئی۔ یہ شہر اس زمانہ میں دلدلوں کے درمیان محصور تھے۔

معلوم ہوتا ہے کہ حکیم بقراط کو جسے علم معالجہ کا باپ سمجھا جاتا ہے۔ ملیریا کے متعلق بہت کچھ علم تھا۔ کیونکہ اس نے اپنی کتابوں میں تفصیل کے ساتھ پرانے ملیریا کی علامتیں بیان کی ہیں۔ اور لکھا ہے کہ نشیب۔ مرطوب اور گرم علاقوں کے لوگ عموماً بیمار اور کمزور رہتے ہیں۔ اور کم عمر میں مر جاتے ہیں۔ اور ان کی اولادیں بھی پوری طرح نشو و نما نہیں پاتیں آج دو ہزار سال بعد بھی یونان میں ملیریا تباہی مچاتا ہے۔ لیکن اب اس کے مقابلہ کے لئے سب سے موثر ہتھیار کونین موجود ہے۔

لیگ آف نیشنز کا ملیریا کمیشن اس امر کی سفارش کرتا ہے۔ کہ حفظ ما تقدم کے طور پر ملیریا کے موسم میں روزانہ چھ گرین کونین کی خوراک استعمال کرنی چاہیئے۔ اور علاج کے طور پر پانچ سے سات روز تک روزانہ پندرہ سے بیس گرین تک خوراک جاری رکھنی چاہیئے اس کے بعد کسی علاج کی ضرورت نہیں۔ لیکن بیماری کے عود کرنے کی صورت میں پھر یہی طریق علاج استعمال کرنا چاہیئے۔

اس نہایت مؤثر دوا کے ذریعہ ملیریا کا دور ہو جانا ممکن ہے

## ضرورت محرر

ایک ایسے محرر کی ضرورت ہے جو اردو و انگریزی میں بخوبی خط و کتابت کر سکتا ہو۔ ٹائپ جانتا ہو اور نیز حساب کتاب بھی کر سکتا ہو تنخواہ تیس روپے ماہوار ہوگی۔

امیدواران اپنی درخواستیں پریذیڈنٹ یا امیر جماعت مقامی کی تصدیق کے ہمراہ دفتر ہذا میں بہت جلد بھجوا دیں۔ درخواستوں میں عمر۔ تعلیم اور تجربہ کا ذکر ہونا چاہیئے ؛ (ناظر بیت المال)

## باورچی کی ضرورت

ایک اعلےٰ سرکاری افسر کو ایسے باورچی کی ضرورت ہے۔ جو انگریزی کھانا پکانے کا ماہر ہو۔ تنخواہ نہایت معقول دی جائے گی۔ ضرورت مند معہ تصدیق مقامی جماعت اپنی درخواستیں فوراً بھجوا دیں۔

ناظر امور عامہ

## ضرورت ہے

ایک سرکاری محکمہ میں چند ہوشیار گریجوایٹ کلرکوں کی ضرورت ہے ٹائپ اور دفتری کاروبار سے واقف نوجوانوں کو ترجیح دیجائیگی ضرورت مند اپنی درخواستیں سرنامہ چھوڑ کر معہ نقول سرٹیفکیٹ و تصدیق مقامی جماعت (جو علیحدہ کاغذ پر ہونی چاہیئے) بھجوا دیں

(ناظر امور عامہ)

## احباب جماعت

یاد رکھیں کہ ستارہ ہوزری کی اونٹ مارکہ جراب تمام دیسی جرابوں سے بہترین تسلیم کی گئی ہے۔ اس لئے آپ اپنے شہر کے تاجروں سے صرف ستارہ ہوزری کی جراب طلب فرمایا کریں۔ اور قومی صنعت کو فروغ دیں"

(دوائی اٹھرا)

## محافظ جنین حب اٹھرا رجسٹرڈ

### اسقاط حمل کا مجرب علاج حضرت خلیفۃ المسیح الاول رض کے شاگرد کی دوکان سے

جن کے حمل گر جاتے ہیں۔ یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یا پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں اکثر ان بیماریوں کا شکار رہتے ہیں۔ سبز پیلے دست تپ پیچش درد پسلی یا نمونیہ ام الصبیان پر چھاواں یا سوکھا بدن پر پھوڑے پھنسی چھپاکے خون کے دھبے پڑنا دیکھنے میں بچہ موٹا تازہ خوبصورت معلوم ہونا بیماری کے معمولی صدمہ سے جان دیدینا بعض کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہونا لڑکیوں کا زندہ رہنا لڑکے فوت ہو جانا اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں۔ اس موذی مرض نے کروڑوں خاندان بے چراغ و تباہ کر دئے ہیں جو ہمیشہ ننھے بچوں کے منہ دیکھنے کو ترستے رہے اور اپنی قیمتی جائدادیں غیروں کے سپرد کر کے ہمیشہ کے لئے بے اولادی کا داغ لے گئے حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت قبلہ مولوی نور الدین صاحب طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کے ارشاد سے سنہ ۱۹۱۱ء میں دواخانہ ہذا قائم کیا اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا۔ تاکہ خلق خدا فائدہ حاصل کرے۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ عہ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکدم منگوانے پر گیارہ روپے علاوہ محصولڈاک المشتہر

حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اول رض اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

## تحریک جدید کا اٹھارہواں مطالبہ

### قادیان میں مکان بنانا دنیا نہیں بلکہ دین ہے

ہر مکان جو قادیان میں بنتا ہے وہ احمدیت کو زیادہ مضبوط کر دیتا ہے۔ تم قادیان میں مکان بنا کر صرف اپنی جائداد نہیں بناتے بلکہ اس کے ساتھ ہی خدا تعالےٰ کی جائداد بھی بڑھاتے ہو۔ ہر اینٹ جو تمہارے مکان میں لگائی جاتی ہے وہ صرف تمہارے مکان کو مضبوط نہیں کرتی بلکہ سلسلہ اور اسلام کو بھی مضبوط کرتی ہے۔ قادیان میں مکان بنانا دنیا نہیں بلکہ دین ہے"۔ فرمودہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ ؓ کون مخلص احمدی ہے جو اس مطالبہ کو پورا کرنیکی اپنے دل میں خواہش نہ رکھتا ہو۔ پس جو احباب اپنی ملازمت یا تجارت کے باعث قادیان خود تشریف لا کر مکان نہ بنا سکتے ہوں۔ وہ عاجز کی خدمات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ایسے احباب اپنی قیامگاہ میں رہتے ہوئے نہایت آسانی سے اس مطالبہ کو پورا کر سکتے ہیں! اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے ہمیشہ دیانتداری اور کفایت شعاری کو ملحوظ رکھا جاتا ہے

محمد اکبر سپروائزر بلڈنگس محلہ دار الرحمت قادیان

# ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!



**ناگپور۔** یکم ستمبر۔ سی۔ پی حکومت نے اعلان کیا ہے۔ کہ صوبہ کے بعض اخبارات کا رویہ سخت قابل اعتراض ہے۔ وہ ایسے مضامین شائع کرتے ہیں۔ جو منافرت انگیز ہیں۔ مثلاً ایک اخبار نے گاندھی جی کو کمینہ۔ شریر۔ پست۔ رذیل۔ نجاست کا کیڑا۔ اور خبیث وغیرہ الفاظ سے یاد کیا ہے۔ اور لکھا ہے۔ کہ اس میں دیانت اور پاکیزگی کا شائبہ تک نہیں۔ اور یہ ہمیشہ بددیانتی۔ فریب دھوکہ اور گناہوں کی نجاست پر لڑھکتا رہا ہے۔ اگر ان کے رویہ میں تبدیلی نہ ہوئی۔ تو ان کی ضمانتیں ضبط کر لی جائیں گی۔

**لائل پور۔** یکم ستمبر۔ بیاں بنیوں وغیرہ نے کسان کانفرنس کے انعقاد کا جو ڈھونگ رچایا ہے۔ اس کی صدارت کے لئے نواب زادہ محمود علی صاحب کا نام لیا جاتا تھا۔ جو سر سکندر حیات کے بھتیجے بتائے جاتے ہیں۔ مگر اب لائل پور میں بڑے بڑے پوسٹروں کے ذریعہ اعلان کیا گیا ہے۔ کہ آپ لائل پور نہیں آئیں گے۔

**سری نگر۔** ۳۱ اگست۔ وزیر اعظم کی کار پر حملہ کی جو خبر شائع کی گئی ہے وہ درست نہیں۔ واقعہ یہ ہے۔ کہ وزیر اعظم کی کار سڑک پر کھڑی تھی۔ کہ ایک مسلمان سڑک عبور کرنے لگا۔ اتنے میں کار چل پڑی۔ مسلمان نے اس کا بمپر پکڑ کر کہا۔ کہ اسے روکو ورنہ میں کچلا جاؤں گا۔ مگر اسے روکا نہ گیا۔ اور اس طرح وہ مسلمان دور تک کار کے ساتھ ہی گھسیٹتا ہوا چلا گیا۔ اس کے جسم کے پرزے اڑ گئے۔ اور سڑک خون سے تر ہو گئی۔ ایک انگریز نے یہ سماں دیکھا۔ تو کار کو کھڑا کر دیا۔ اور اس منظر کا فوٹو لیا۔ اس واقعہ کو وزیر اعظم کی کار پر حملہ ظاہر کیا گیا ہے۔

**کابل۔** یکم ستمبر۔ روزنامہ اصلاح نے لکھا ہے۔ کہ قبیلہ سلیمان خیل جس نے کچھ عرصہ سے سرکشی اختیار کر رکھی تھی۔ کے سرغنہ "یارو" نے اپنے آپ کو حکومت کے حوالہ کر کے معافی حاصل کر لی ہے۔ بعض دوسرے شورش پسند رہنماؤں نے بھی اپنے آپ کو حوالہ کر دیا ہے۔

**ٹوکیو۔** یکم ستمبر۔ کل جاپان میں ایک خوفناک طوفان باد آیا۔ قریباً تیس ہزار مکان اس کی نذر ہو گئے۔ صرف ٹوکیو میں چار ہزار عمارات منہدم ہوئیں۔ اموات بھی بہت زیادہ ہوئی ہیں۔ یوکوہاما کی بندرگاہ میں کئی جہاز آپس میں ٹکرا کر غرق ہو گئے۔ نقصان کا اندازہ پچاس لاکھ ین کیا جاتا ہے۔

**سری نگر۔** یکم ستمبر۔ چوہدری غلام عباس خان صدر مسلم کانفرنس نے کشمیر اسمبلی کی مسلم کانفرنس پارٹی کو ہدایت کی ہے کہ وہ موجودہ سخت گیرانہ پالیسی کے خلاف پروٹسٹ کے طور پر اسمبلی کے آئندہ اجلاس کا بائیکاٹ کر دیں۔

**کلکتہ۔** یکم ستمبر۔ حکومت نے ایک غیر معمولی گزٹ میں اعلان کیا ہے۔ کہ اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں ایک بل پیش کیا جائیگا۔ جس کا مقصد یہ ہے۔ کہ سرکاری دستاویزات کی اشاعت کو روکا جائے۔

**لاہور۔** یکم ستمبر۔ پنجاب اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں سوڈھی ہرنام سنگھ صاحب نے ایک بل پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے۔ جس کا مقصد یہ ہے۔ کہ ۱۹۰۱ء سے پہلے کے تمام رہن شدہ رہائشی مکانات کسی قسم کے معاوضہ کے بغیر مالکان کو واپس کر دیئے جائیں۔

**پیرس۔** ۳۱ اگست۔ آج آرمی کمیشن کا ایک ہنگامی اجلاس ہوا۔ جس میں تقریر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا۔ کہ بین الاقوامی سیاسی صورت حالات بہت نازک ہو گئی ہے۔ جنگ کی صورت میں فرانس کے ساتھ روس۔ زیکوسلواکیہ اور برطانیہ کے اتحاد کی امید ہے۔

**لاہور۔** یکم ستمبر۔ پنجاب پراونشل کانگرس کی دو نو پارٹیوں نے صدر کانگرس کو صورت حالات سے مطلع کر کے فیصلہ چاہا تھا۔ جس نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے۔ کہ مسٹر جیرام داس دولت رام کا فیصلہ جب تک میں خود نہ دیکھ لوں۔ یہ قرار دینے پر مجبور ہوں۔ کہ جنرل سکرٹری پراونشل کانگرس کو ہٹایا نہیں جا سکتا۔

**شملہ۔** یکم ستمبر۔ آج مرکزی اسمبلی میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے آنریبل سر ظفر اللہ خان صاحب نے کہا۔ کہ انشورنس ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ کے متعلق تاحال کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا۔ ۱۹۳۶-۳۷ء میں ۲۶ لاکھ اور ۱۹۳۷-۳۸ء میں ۷۴ لاکھ کا سوت اور سوتی کپڑا ہندوستان سے مصر کو بھیجا گیا ہے۔ اور وہاں سے پہلے سال ۱۴۲ لاکھ اور دوسرے سال ۲۸۳ لاکھ روپے کی خام روئی ہندوستان میں آئی ہے۔ افغانستان میں ہندوستانی تاجروں کے لئے سہولتیں حاصل کی جا رہی ہیں۔ اور اس کے ساتھ ایک تجارتی معاہدہ بھی زیر غور ہے۔

**آگرہ۔** یکم ستمبر۔ مولوی حبیب الرحمن لدھیانوی صدر احرار کے یہاں تقریر کرنے کے سوال پر چونکہ مسلمانوں میں بہت جوش پھیل گیا تھا۔ اس لئے زیر دفعہ ۱۴۴ آپ کو تقریر کرنے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔

**پشاور۔** یکم ستمبر۔ حکومت سرحد نے اعلان کیا ہے۔ کہ بنوں تحقیقاتی کمیٹی کے ممبر ریذیڈنٹ وزیرستان اور مسٹر جیون لال کپور بیرسٹر لاہور ہونگے مصیبت زدہ لوگوں کو معاوضہ دینے کے سوال پر غور کرنے کے لئے جو کمیٹی بنائی گئی ہے۔ اس کے ممبر ڈپٹی کمشنر بنوں۔ رائے بہادر چمن لال۔ مسٹر محمد جان بیرسٹر اور سردار رام سنگھ ہوں گے۔

**جبل پور۔** ۳۱ اگست۔ گذشتہ شب ایک ادھیڑ عمر کی عورت اور اس کے آٹھ سالہ بچہ کی لاش تالاب میں تیرتی ہوئی ملی۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ بھوک اور افلاس سے تنگ آ کر ماں نے اپنے ساتھ اپنے بچہ کی زندگی کا بھی خاتمہ کر دیا۔

**واشنگٹن۔** ۳۱ اگست۔ پریذیڈنٹ سے ملاقات کے بعد امیر البحر نے بیان کیا۔ کہ کانگرس سے مطالبہ کیا جائے گا۔ کہ بحری طاقت میں اضافہ کے لئے بیس کروڑ ڈالر مزید اخراجات کے لئے منظور کرے۔

**پونہ۔** یکم ستمبر۔ بمبئی اسمبلی میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے ہوم ممبر نے کہا۔ کہ اخبارات میں الفاظ بنانے کے معموں کی جو وبا پھیل رہی ہے۔ اسے بذریعہ قانون بند کرنے کا مسئلہ زیر غور ہے۔ اور اس کے لئے عنقریب ایک بل پیش ہوگا۔

**رنگون۔** یکم ستمبر۔ ایوان اسمبلی میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے ہوم ممبر نے کہا۔ کہ برما کے فسادات میں کل ۱۴۲ اشخاص ہلاک اور ۷۶ مجروح ہوئے ہیں۔ مالی نقصانات کے متعلق اعداد و شمار تاحال فراہم نہیں ہو سکے۔

**سری نگر۔** یکم ستمبر۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے۔ کہ آج حالات کل کی نسبت بہت بہتر ہیں۔ آج صرف دو گرفتاریاں عمل میں آئیں۔ کل ۷۴ اشخاص گرفتار ہو چکے ہیں۔

**لنڈن۔** یکم ستمبر۔ معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے۔ کہ وزیر ہند اور وائسرے ہند دونو اس بات پر متفق ہیں۔ کہ موجودہ حالات میں فیڈریشن ۱۹۴۱ء کے اوائل سے پیشتر نافذ نہیں ہو سکتی۔ مرکزی اسمبلی میں جو توسیع کی گئی تھی۔ وہ نومبر میں ختم ہو رہی ہے۔ اس لئے امید کی جاتی ہے۔ کہ اس میں مزید دو سال کی توسیع کر دی جائے گی۔

**پشاور۔** یکم ستمبر۔ نواب طورو کے ملازمین نے کسانوں کے گھروں میں گھس کر عورتوں کو باہر نکال دیا۔ اور مکانوں کو تالے لگا دیئے۔ اور کہا۔ کہ انہیں جلد از جلد کہیں چلے جانا چاہیئے۔

**بمبئی۔** یکم ستمبر۔ چین کو جانیوالا کانگریس میڈیکل مشن آج یہاں سے جہاز میں سوار ہو گیا۔ بہت سے کانگرسی رہنماؤں نے ممبران وفد کو الوداع کہی۔